

کا کام لینے ہیں ان کی بھی شدید مذمت کرتے ہیں۔

جامعہ میں مسجدہ اجلاس میں اس واقعہ پر شدید غم و غصہ کا اظہار کیا اور اس حادثہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اور سعودی حکومت، بالخصوص خادم الحرمين الشريفین ملک فہد بن عبد العزیز آل سعود ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبد العزیز کے ساتھ ہمدردی اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ اور تمام لوگوں اور مضروین کیلئے سہولتیں، نیز فوت شدگان کیلئے مغفرت کی دعا کی گئی۔ ادارہ جامعہ پریشانی اور غم کی اس آہستی میں سعودی حکومت کے ساتھ ہے اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتا ہے۔

مختصر روئیدار..... آل پاکستان الہمدیث کانفرنس سرگودھا

9-8 اپریل 2004ء، جمعرات، جمعہ کبھی باغ سرگودھا میں آل پاکستان الہمدیث کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ تاریخ ساز کانفرنس بے شمار حسین یادیں چھوڑ کر ختم ہوئی۔ یہ کانفرنس مرکزی جمعیت الہمدیث پاکستان کی تمام سابقہ کانفرنسوں سے کامیاب تھی۔ اہتمام اور انتظامات مثالی تھے۔ حاضری کے لحاظ سے سابقہ تمام کانفرنسوں کے ٹوٹ گئے لوگوں کا ذوق و شوق اور جوش و خروش بدلتا تھا۔ بلوچستان، سندھ اور سرحد کے دور دراز علاقوں سے لوگوں کی بڑی تعداد جلسہ میں موجود تھی۔ اسی طرح پنجاب کے شہروں اور دیہی علاقوں سے جم غفیر بسوں اور قافلوں کی شکل میں جلسہ گاہ پہنچے۔ اور نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ انہوں نے مقررین کی گفتگو سنی۔ کانفرنس سے ممتاز علماء، مفکرین اور دانشوروں نے خطاب کیا۔ حالات حاضرہ کے علاوہ دینی مسائل و فضائل الہمدیث کی صحیح دعوت و فکر جیسے اہم ترین موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ علاوہ انہیں بیسیوں قراردادیں منظور کی گئیں۔ ان میں امت مسلمہ اور ان کے قائدین سے اتحاد و اتفاق کا مطالبہ بھی شامل تھا۔ امریکی مظالم کی شدید مذمت کی گئی۔ عراق اور افغانستان پر غاصبانہ قبضے اور نپٹے مسلمانوں پر شدید بمباری پر شدید رد عمل کا اظہار کیا گیا۔ بعض قراردادوں کے ذریعے سعودی حکومت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ نیز ان کی دینی، ملی، رفاہی، اور عالمی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اسی طرح ایک قرارداد کے ذریعے پاکستان کے نصاب تعلیم میں بنیادی تبدیلیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ قرآنی آیات اسلامی تہذیب و ثقافت اور نظریہ پاکستان کو نصاب کا لازمی جز قرار دیا جائے۔ اور موجودہ وزیر تعلیم زبیدہ جلال کو فوراً تبدیل کیا جائے۔ کانفرنس میں پاکستان کے اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے کیلئے قرآن و سنت کو آئین کا لازمی حصہ قرار دینے پر زور دیا گیا۔ نیز فرقہ واریت اور انتہا پسندی کی شدید مذمت کی گئی۔ کانفرنس میں اس بات کا سختی سے نوٹس لیا گیا کہ بھارت کے ساتھ دوستی کی آڑ میں فاشی اور عربیائی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اور ہندو وادھ رسومات کی پذیرائی کی جا رہی ہے اور کشمیر سمیت اہم مسائل کو ثانوی حیثیت دی جا رہی ہے۔ نیز کشمیری مجاہدین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ یہ کانفرنس اس لحاظ سے بے حد کامیاب تھی کہ تمام نشستوں میں اہم ترین مسائل زیر بحث آئے۔ اور مقررین نے نہایت متانت اور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا اور سخت ترین تنقید کے موقع پر بھی اخلاق سے گری بات نہ کی۔ الہمدیث کے امتیازی مسائل اور قرآن و سنت پر مبنی دعوت کو نہایت موثر انداز میں پیش کیا گیا۔

کانفرنس کی کامیابی کا دوسرا پہلو حسن انتظام تھا جس کیلئے جمعیت الہمدیث سرگودھا کے عہدیداران اور کارکنان مبارکباد کے مستحق ہیں جن کی شبانہ روز کوششوں اور جدوجہد سے تمام شرکاء لطف اندوز ہوئے ان میں میاں عبدالستار، مولانا محی الدین سلفی، حاجی محمد اور لیس، میاں عبدالحفیظ، عرفان اللہ ثانی، حافظ مسعود اختر، محمد رفیق، حافظ

دین محمد، مولانا سلیم اللہ کیرپوری، مطیع الرحمن، نجمہ انار، اسمان، مراد، قابل، انیس۔ کانفرنس کے لئے بہترین منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ مین لیٹ کے ساتھ پنڈال تھا جبکہ وضو اور نذرانہ خانہ سب سے آخر میں تھے۔ شرکاء کیلئے خیر، مٹیاں، لگ، بنائی گئی تھیں۔ جس میں راحت کے تمام لوازمات میسر تھے۔ صفائی کا انتظام و بخور خارشہ اور لاؤڈ سپیکروں کا اہتمام بھی کمال درجے کا تھا۔ جس سے تمام شرکاء مستفید ہو رہے تھے۔ جگہ جگہ ٹھنڈے پانی کا انتظام موجود تھا۔

کانفرنس کا ایک خاص پہلو جسے بے حد سراہا گیا وہ کھانے کا انتظام تھا۔ تمام شرکاء اور حاضرین کیلئے ضیافت کا ایسا اہتمام سافہ کسی کانفرنس میں نہیں کیا گیا۔ یہ سعادت علوم اسلامیہ کی مرکزی دانشگاہ جامعہ حقہ فیصل آباد کے صدر میں آئی۔ جس کے تمام اساتذہ اور طلبہ دن رات لوگوں کی خدمت پر مامور رہے۔ اور شرکاء کو تازہ گرم کھانا پیش کیا جاتا رہا۔ جسے بغیر کسی زحمت اور ازدحام کے لوگوں نے حاصل کیا۔ چونکہ کھانا ذیوں میں ایک کر کے پیش کیا گیا لہذا کھانا تیار ہونے سے قبل ہی بوں میں پیک ہونے تک کا سارا عمل دیدنی تھا۔ سینکڑوں طلبہ نے دن رات بے کام سر نہ انجام دیا۔ کام میں صفائی، حسن ترتیب بلند اخلاق، اعلیٰ روایات اساتذہ کرام کی، نفس فیض شریعت نے جامعہ کے وقار کو بلند کیا۔ اور تمام اکابر علماء، قائدین اور عوام ان سر نے جامعہ کی حسن کارکردگی کو بے حد سراہا۔ اور اسے جامعہ کی اعلیٰ تعلیم، تربیت کا سبب قرار دیا۔ بالخصوص جامعہ کے شیوخ الہمدیث، سینئر اساتذہ کا ہمہ وقت موقع پر موجود ہونا اور ڈوگھا ڈوٹیوں میں پیک کرنا اور طعام گاہ سے خالی ذیوں اور بڈیوں کا اٹھانا ایک ایسا منظر تھا جس نے لوگوں کو بے حد متاثر کیا۔ اور خدمت کا ایک ایسا نمونہ پیش کیا جس کی مثال کسی اور جگہ نہیں مل سکتی۔ اس موقع پر مرکز شکایات برائے طعام قائم کیا گیا جس میں روزانہ شکایت درج نہ ہوئی اور لوگوں نے نہایت اطمینان کے ساتھ کھانا کھایا۔

یہ عظیم الشان کانفرنس سرگودھا کی تاریخ میں کی یادگار رہے گی۔ اور ایک مدت تک اسے اثرات نظر آئیں گے۔ کانفرنس کے دوران پورے شہر میں سیریز آویزاں ہے اور لوگوں کی آمد و رفت کی وجہ سے ایسے محسوس ہوتا کہ گویا پورا شہر اس کانفرنس میں شریک ہے۔ ٹریفک کا بہاؤ معمول کے ساتھ رہا۔ مقامی انتظامیہ نے مکمل تعاون کیا اور ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیں۔

ہم کانفرنس کی مثالی کامیابی پر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمن کیلئے دعائے صحت

جامعہ سلفیہ کے صدر میاں نعیم الرحمن گذشتہ دنوں اچانک شدید علل ہو گئے ہیں۔ آپ نے سرگودھا کانفرنس میں بھرپور شرکت کی تھی۔ طعام جمعی کے چیز میں تھے۔ بیرون ملک سے آمد مہانوں کے میزبان تھے۔ کانفرنس کے بعد آپ کے سر میں شدید درد ہوا۔ ڈاکٹروں کی رائے میں آپ پریشن ناگزیر تھا لہذا آپ فوراً ہرطانیہ روانہ ہو گئے۔ اور آجکل لندن میں زیر علاج ہیں۔ آپ کا ابتدائی آپریشن ہو چکا ہے۔ اور تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ تمام احباب اور قارئین سے گدازش ہے۔ وہ موصوف کیلئے خصوصی دعائے صحت فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کا مدد و عطا فرمائے اور آپ خیر و عافیت واپس وطن لوٹ آئیں۔ آمین